الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

پنے باپ كي حرام كمائي كا مال لے

اس مسئلے ميں فتوي دين
مرس كالج ميں پڑھتا ہوں اور ميرے والد صاحب
شہر كے خاص علاقے ميں و اليكٹرك انجينئر ہيں
كي پوسٹ پر كام كرتے ہيں ، جس كا معني يہ ہوا كہ
ہيں ايك بلب سے ليكر واٹر پمپ تك اس ميں شراب كي
ي ويزن وغيرہ بھي شامل ہيں ، اور ان ہيں اس كام
تقريبا چار ہزار جني ملتي ہے .
ك ہوٹل ميں ملازمت كرتا ہوں - ضرورت كي بنا پر
بنا پر - اور جب ميں نے پاؤں پر كھڑا ہونا اور
و ميرے پاس اس كے علاوہ كوئي حل نہ تھا كہ والد
ہوں ، ليكن والد صاحب كے مال ميں حلال يا حرام
اظ ار ا ل سنت علماء ميں سے ايك عالم دين كے
ملا جلا اور ميرے ليے ضرورت مثلا كھانے پينے
سوا كوئي اور مال لينا جائز نہيں .
لمال كي ضرورت ہے و اپنے والد صاحب سے بطور
نے كے ناطے پہلے اور اب بھي ميرا تعاون كرنا
بيٹھتے ہيں اور بعض اوقات ميں دوكان كي اور
وكان پر چھوڑ كر چلا جاتا ہوں ، تو اس طرح والد
يل بھي كام كرنے لگے تو يہ ان پر لي مشكل شروع
ئي و يہ كہ :
ے لي تھي اس كا مكمل باريك بيني سے حساب ركھا
ساتھ كام كرنے لگے ہيں اس وقت سے معاملہ خلط
لد صاحب اپني جيب سے كچھ رقم نكال كر دوكان كي
دوكان كے ليے مال خريد ليتے ہيں كوشش و بسيار
ا تو حساب كيا جا سكتا .
وسكتا ہے يہ كہ انہوں نے بعض اوقات گھر كے ليے
ں كے دوكان ميں بھي ان اشياء كي ضرورت تھي
ركھ ديتے ہيں جس كا مجھے نہ تو علم ہوتا
ور نہ ہي اس كا حساب ركھتے ہيں تاكہ ميں واپس
وٹا سكوں .
والد صاحب اس پر راضي نہيں كہ ميں ان سے لي
ور ميرے بھائيوں كا مل تصور كرتے ہيں ، اور و
ور كبھي بھي يہ رقم واپس كرنا پسند نہيں كرتے .
ل كے حرام ہونے كي بھي قائل نہيں - اگر و مال

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

عد ک تحت آتا (ضروریات ممنوعات کي مباح
زمت 400جنيہ سے کچھ کم کي متقاضي - اللہ آپ کي
رق - ہمارا گھرانہ پانچ افراد پر مشتمل
ہيں ، والد صاحب کا خيال ک حکومت کا سارا
دي قرضوں ک معاملات کرتي اور ٹيکس وصول کرتي
تي تو اس طرح ہر ملازمت کرنے والے شخص ک مال
ر تو اب سوال يہ پيدا ہوتا
کيا اس پر يہ قاعدہ ضروريات ممنوعات کو مباح
ہمارے ليے تابع ہونے کي بنا پر يہ مال جائز
؟
اخل کيا اور والد صاحب اس کا حساب کرنے سے
س کا حساب وکتاب کيسے کروں؟
ميں انہيں يہ مال کيسے واپس - اگر واپس کرنا
ر اصرار کرنا جائز اور ميں اپنے قرض واپس
کروں ؟
کيا جائز ؟ اور والد ک فوت ہونے کي صورت
مال کا وارث بن سکتا ہوں ؟

الحمد
لا شبہ موجود
ں سياحت ک شعبہ ميں کام کرنا بہت سي شرعي
خالفات
ک اختلاط اور بے پردگي کي ديکھ بھال اور بعض
اء بھي اس ميں شامل ہوتي ہيں ، اگر تو معاملہ
ايسا
علماء کرام اسے مال مختلط کا نام ديتے ہيں .

م کا فيصلہ ک جس ک
مال سے کھانا جائز اور ہر طرح ک معاملات
ز جائز
بچنا اولي اور افضل .
کا ضروريات ممنوعات
لينا صحيح نہ ہيں ، کيونکہ حلال کمانے ک بہت
اور فرمان باري تعالي :
اللہ تعالي کا تقوي

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ا راستہ بنا دیتا اور اسے روزي و اس
سے اسے گمان بھي نہیں ہوتا}
پنے لیے دروازے
حرام کے ردروازے میں داخل ہوجائے گا.
ونا چاہے کہ حرام
گر کچھ بھي نہ ہو پھر بھي حرام کھانے والے شخص
کے صحیح مسلم میں نبي صلي اللہ علیہ وسلم کي
حدیث
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
ي پاك اور پاکیزہ
شخص کا ذکر کیا گیا جس نے بہت طویل اور لمبا
راگندہ حالت میں و آسمان کي جانب ہاتھ بلند
ام کا اس کا پینا حرام کا اور اس کا لباس بھي
ہوري تو اس کي دعا کہاں قبول ہو.صحیح مسلم (
1015
)
لد کا اس حرام ملازمت سے
مالامحرمالکسب)کا نام دیتے ہیں یعني اس نے
بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ یہ مال صرف کمائي
کرنے
پر حرام .
مال کسي مباح اور جائز
مثلا اگر آپ کے والد آپ کو دیے دیں یا پھر خرچ
پ کے لیے یہ حرام نہیں ہیں.
رحمہ اللہ تعالي کہتے
ہیں:
ام کا کہنا کہ :حرام
ل پر نہ کے کمائي کرنے والے شخص سے حاصل
نے والے
حرام کمائي والے شخص سے حاصل کیا ، بخلاف اس
چیز کے
شراب اور غصب کردہ چیز وغیرہ .
ور وجہ اس کي دلیل
م نے اپنے گھر والوں کے لیے ایک یہودي سے غلہ
رت کي جانب سے دیے کردہ بکري کا گوشت کھایا ،
دي کي دعوت قبول کي.
نا یہ کي اکثریہ ودي

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ول كي تقويت رسول كريم صلي الله عليه وسلم كے
ل قول سے بھي ہوتي :
لي الله عليه وسلم نے
ف كيے گئے گوشت كے بارے ميں فرمايا:(و اس
ے تو صدقہ
) ديكھيں القول المفيد علي كتاب التوحيد (3/
112)
يمين رحمہ الله كا يہ
ي كہنا :
م طريقے سے كمايا گيا
، يا پھر سود كے ذريعے يا جھوٹ وغيرہ كے ذريعے
م اس كے علاوہ كسي اور پر حرام نہيں اگر اس نے
مائي والے سے حاصل كيا ہو. اس كي دليل يہ ہے
يوں سے لين دين كرتے تھے حالانكہ وہ حرام خور
اور
كے كمائي كرنے والے كے علاوہ كسي اور پر يہ
تفسير سورہ البقرہ (1/198)
اپنے والد كي وارثت
نے يہ كہ انہوں نے جو كچھ ديا اس كا حساب
واپس كريں ، ليكن اگر آپ اس كے مال سے نہ كھانے
لي اور بہتر اور اسي ميں ورع و تقوي .
اعلم, مزيد تفصيل كے
احكام القرآن لابن العربي (1/324) المجموع (9/
بري للهيتمي (2/233) كشاف القناع (3/496) سوال
نمبر (21701)
ل اعلم .